بسم اللہ الرحمن الرحیم

# نظرات

دنیا ابھی تک دو بلاکوں میں منقسم متصور ہوتی رہی ہے۔ یہ دونوں بلاک عصر حاضر کی دو با اثر اور عظیم طاقتیں سمجھی جاتی ہیں۔ امریکہ اور روس ان بلاکوں میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ بہت سے ممالک ان کے حلیف ہیں۔ اور جو حلیف نہیں ہیں وہ بھی مجبور ہیں کہ ایک یا دوسرے بلاک کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ رکھیں۔ موجودہ دور کی مسلم ریاستیں بھی خواہی نخواہی اسی حکمت عملی کو اختیار کئے ہوئے ہیں۔ لیکن یہ صورت حال اسی وقت تک قائم رہ سکتی ہے جب تک کہ امت مسلمہ کی خودی بیدار نہیں ہوتی۔ نیند کے ماتے کروٹیں بدلنے لگے ہیں۔ دنیا کے مسلمانوں میں اپنے تشخص کا شعور آہستہ آہستہ پروان چڑھ رہا ہے۔ اقوام غالب کی جادوگری اگرچہ انہیں سلائے رکھنے کے لئے سخت کوشی کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔ ترغیب و ترہیب کے دو طرفہ ہتھکنڈے استعمال کرکے اور طرح طرح کے پیچیدہ مسائل میں انہیں الجھا کر کوشش اس امر کی کی جاتی ہے کہ ان کا بکھرا ہوا شیرازہ یکجا نہ ہوسکے۔ لیکن ایک عرصہ کی ذلت و نکبت کے بعد مشیت ایزدی بھی شاید اس کی مقتضی نظر آتی ہے کہ یہ امت دوبارہ دنیا کی امامت سے سرفراز ہو۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وقت کی پیشانی پر لکھے ہوئے اس اشارے کو پڑھ کر مسلمان میدان عمل میں کود پڑیں۔ اور خالص دین کی اساس پر اپنی تنظیم کریں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور اسوۂ رسول کی اتباع کو اپنا مقصد حیات قرار دیں۔ خلق خدا موجودہ دور کے ان دو بلاکوں اور ان کے نظاموں سے ناخوش و بیزار ہوچکی ہے اس لئے کہ یہ نظام انسانیت

کی حقیقی صلاح و فلاح سے یکسر خالی ھیں کیونکه ان کی بنیاد جن افکار و نظریات پر ھے ان میں سرے سے اس کی گنجائش ھی نہیں ۔

دنیا ایک ایسے نظام ایک ایسے معاشرے کی متلاشی ھے جو انسانیت کے لئے سچی خوشی، حقیقی امن اور پائدار خوشحالی کا ضامن ھو۔ یه معاشرہ اسلام اور صرف اسلام مہیا کر سکتا ھے۔ اور اس معاشرے کو قائم کرکے دنیا کے سامنے مثال پیش کرنے کی ذمه داری سب سے پہلے آج کے مسلمانوں پر عائد ھوتی ھے۔ اس میں مسلمانوں کے اپنے دکھوں کا مداوا بھی ھے اور عام انسانوں کے مصائب کا علاج بھی۔

سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا